

سوال

بیسائی مرد سے شادی کرنے والی مسلمان عورت کی سزا کیا ہے

جواب

بھٹہ

کسی مسلمان عورت کے لیے کافر کے ساتھ شادی کرنا حلال نہیں ہے وہ یہودی ہو یا عیسائی یا پھر بت پرست، اس لیے کہ عورت پر سیادت مرد کو حاصل ہے اور مسلمان عورت پر کسی کافر کو سیادت حاصل ہونی جائز نہیں، کیونکہ دین اسلام ہی دین حق ہے اور اس کے علاوہ باقی سب ادیان باطل ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

نم مشرک مردوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہیں لے آتے۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر کوئی راہ نہیں بنایا۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

بڑی والہ ہے اور اس پر کوئی (اور دین) بھی بلند نہیں ہو سکتا

اور جب مسلمان عورت کسی کافر مرد سے حکم کا علم ہوتے ہوئے بھی شادی کرتی ہے تو وہ زانیہ ہوگی، اور اس کی سزا زانیہ کی حد ہے، لیکن اگر اسے حکم کا علم نہیں تو پھر وہ معذور ہے اور اس کا عدالت قابل قبول ہوگا لیکن ان دونوں کے مابین فوری طور پر طہرگی ہوگی جس میں طلاق کی ضرورت ہی نہیں، اس لیے کہ اگر اور اس بنا پر اس مسلمان عورت کو جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ساتھ عزت دی اور مسلمان بنا کر عزت و تکریم سے نوازا اس پر اور اس کے ولی پر یہ واجب ہے کہ اس سے بچیں اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی پاسداری کریں اور اسلام کی عزت کو ہی عزت سمجھیں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

بھی عزت و تکریم چاہتا ہے، عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کی ہی ہے

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

8396